



## سوال

(565) بغیر رجوع کیے ایک آدمی تین طلاقیں وقفہ وقفہ سے دے سکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بغیر رجوع کیے ایک آدمی تین طلاقیں وقفہ وقفہ سے دے سکتا ہے؟ (قاسم بن سرور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! دے سکتا ہے اور اس طرح دی ہوئی تین طلاقیں بھی تین ہی واقع ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ سَاكَ بِمُغْرَفٍ أَوْ تَسْرِعَ بِإِحْسَانٍ} [البقرة: ۲۲۹] [طلاق (رجعی) دوبار ہے، پھر یا تو سیدھی طرح اپنے پاس رکھا جائے یا لچھے طریقے سے اسے رخصت کر دیا جائے۔] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَنْبَحَ زَوْجًا غَيْرَهُ} [پھر اگر مرد (بیسری) طلاق بھی دے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لیے حلال نہ رہے گی، حتیٰ کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے۔] یہ دونوں آیتیں عام ہیں مطلق ہیں درمیان میں رجوع کی کوئی تخصیص و تقیید نہیں وارد نہیں ہوئی۔ ۱۲۲۳ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 476

محدث فتویٰ